

# احکام شریعت

امام ابی شمس محمد بن احمد قاضی کاشغری  
طبع المکتبۃ

مکتبۃ المصطفیٰ اردو بازار لاہور

مسئلہ اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

# احکام شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات



تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی فتاوری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی  
علامہ عالم فہرست

شبیر برادرز ۴۰۰ ج ۱  
اردو بازار لاہور



پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب

نام کتاب \_\_\_\_\_ احکام شریعت (مکمل تین جلد)  
نام مصنف \_\_\_\_\_ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی  
ترجمہ بری \_\_\_\_\_ مہدولت ادبی پٹی  
ویباچہ سوانح مصنف \_\_\_\_\_ عالم فقہی  
تعداد طبع اول \_\_\_\_\_ ایک ہزار  
سال طباعت \_\_\_\_\_ ۱۹۸۴ء  
زیر نگرانی \_\_\_\_\_ جناب حاجی الود اختر صاحب  
ناشر \_\_\_\_\_ شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

قیمت \_\_\_\_\_ ۵۷/- روپے

مطبوعہ \_\_\_\_\_ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

۱۰ (۲) جو بتایا و سخت بوجہ غفلت تسبیح گزرتا ہے یا جائزہ ذبح کر دیا جاتا ہے تو پھر بعد  
مرزا نے غفلت ان کا تسبیح میں مشغول ہونا ثابت ہے یا نہیں؟

## الجواب

مولوی محمد علی صاحب نے خیالات سابقہ سے ثابت ہوئے نہ اس حکایت کی کچھ اصل جو  
ولہنا فضل الرحمن صاحب کی طرف منسوب ہوئی نہ یہ بات جناب مرزا صاحب نے کسی جواب  
یا تبصیر میں بھی بلکہ کسی خط کے جواب میں ایک مکتوب لکھا ہے اس میں ہندوؤں کے دین کو محض  
بنائے غنیمتیں دین سماوی گمان کرنے کی منہ پرکھش فرمائی ہے بلکہ معارف و مکاشفات  
علوم عقل و نقل میں ان کا یہ طویل مانا ہے اور ان کے اعتقاد متاسخ کو کفر سے جدا بلکہ ان کی بت پرستی  
و شرک سے منزه اور صوفیہ کرام کے قصود برزخ کے مثل مانا ہے اللہ بحکم مکی امیر رسول ہندوستان  
میں بھی بعثت افیاد ہونا اور ان کے بزرگوں کا مرتبہ کمال و تکمیل رکھنا لکھا ہے مگر امام یا  
مشرک کسی کا نام نہیں آیا اس پر فرمایا ہے:

در شان آنها سکوت اول است نہ ملامت جرم کفر و ہلاک اتباع آنها لازم است و نہ

یقین بنبیات آنها بر ما واجب و ما وہ حسن ظن متحقق است۔

اس تمام مکتوب کا خلاصہ ہے ان حضرات کا حال قبل اعتماد خود آشکار اگر یہ مکتوب  
مرزا صاحب کا ہے اور اگر ان کا ہے دلیل فرماتا ہوں میں پیش کیا جاسکتا ہے تو ان سے بدرجہ اتم  
اعظم حضرت زبدۃ العارفین سیدنا میر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہ السامی بیع شابل شریف  
لکھ کہ بارگاہ رسالت میں پیش اور سرکار کو مقبول ہو چکی منشا میں فرماتے ہیں:

مقدم شیخ ابوالفتح جون پوری مددہایع الاول بحیث رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام  
از وہ جا استدعا آید کہ بعد از نماز پیشین حاضر شوند ہر وہ استدعا قبول کردند  
حاضران پر سیدند اسے مقدم ہر وہ استدعا قبول فرمودید و ہر جا بعد  
از نماز پیش حاضر باید شد چگونہ میسر خواہد آمد فرمود کش کہ کافر بود چند صد جا حاضر  
میشد اگر ابوالفتح وہ جا حاضر شود چه عجب

تہ ہے کہ نبوت و رسالت میں اوام و تمہین کو دخل نہیں اللہ اعلم حیث یجعل  
سالتہ اللہ و رسول نے حجہ کو تفسیل لائی بتایا ہم ان پر تفسیل ایمان لائے کہ ہاں تمام انبیاء